(١)

1

اسلامیات

س۲: اسلام میں انسانی حقوق۔ اس نظام سے عورتوں کا تقدس۔

تعارف:

انسانی حقوق؟

First part of the Questio not addressed.

اسلام ایک مکمل اور جامع دین ہے جس نے زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی دی ہے اور ساتھ ہی ساتھ انسان کی زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں ایک بہترین نظام بھی وضع کیا ہے جو معاشرے میں انسانی حقوق تقریباً چودہ سو سال پرانی اصلاح ہے جسکا اسلام نے یہ حقوق بہتر طور پر سامنے ہی وضع کر دیے۔ رسول ﷺ کی زندگی نے اسلامی تعلیمات کے ذریعے انسانی حقوق کی حفاظت کا سلسلہ پہلے انفرادی سطح پر کیا پھر اجتماعی سطح اور آخری حج کے موقع پر اسے بین الاقوامی سطح تک پہنچا دیا۔ اسی طرح

General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

Scanned with CamScanner

خواتین کے انفرادی اور اجتماعی حقوق و فرائض بیان کر کے انہیں حقیقی آزادی دلائی۔

1 مغربی معاشرے میں خواتین کے حقوق:-

مغربی معاشرے میں خواتین کے حقوق کی جدوجہد اتنی پرانی نہیں۔ حقوق ملنے سے پہلے عورتوں کو مرد کی ملکیت سمجھا جاتا تھا۔ عورت نہ تو کوئی جائیداد خرید سکتی تھی اور نہ ہی ایوانوں میں نمائندگی کی مجاز تھی۔ ایک طویل جدوجہد کے بعد 1894 میں پہلی بار خواتین کو حق رائے دہی ملا۔ 1918 میں امریکہ میں ووٹ کا حق ملا۔

اسکے علاوہ پچھلی صدی میں ہی معاشی حقوق بھی دیے گئے۔

اس کے باوجود آج بھی مغربی

محاش حاصل کیا۔ مرد ہے آ و
2

معاشرے میں عورت کو وہ حقوق
حاصل نہیں جو اسلام نے اسے فراہم
کیا۔ مغرب میں آج بھی
i مرد اور عورت کی آمدنی میں فرق
ہے جسے Gender pay gap کہتے ہیں۔

ii. عورت کو ایک object اور sex symbol
کے طور پہ دیکھا جاتا ہے جس
کی وجہ سے ہراسانی کے
واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔

iii. حقوق ملنے کے باوجود خاندانی
نظام کی تباہی کی وجہ سے
زندگی میں سکون نہیں

2 اسلامی معاشرے میں عورت کے حقوق:-

اسلام نے عورت کو
نہ صرف حقوق دیے بلکہ زندگی
کے ہر شعبہ میں اسے تحفظ بھی
فراہم کیا۔

زندگی کا حق:

اسلام سے قبل

سرزمین عرب پہ جب کسی کے گھر بیٹی پیدا ہوتی تھی تو اسے زندہ گاڑھ دیا جاتا تھا۔ ارشاد ربانی ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"جب کسی شخص کو بیٹی کی پیدائش کی خبر ملتی ہے تو وہ پریشان ہو جاتا ہے اور اسکا رنگ سیاہ پڑھ جاتا ہے اس خبر کی وجہ سے اور وہ سوچنے لگتا ہے کہ اسے زندہ رکھے یا زمین میں دفنا دے کتنا برا فیصلہ ہے جو تم کرتے ہو"

اسلام نے دور جاہلیت کے تمام طریقوں کو اپنے پاؤں تلے روندکے عورت کو اعلیٰ مقام بخشا اور اسے تعلیم کے قابل بنایا۔ بچی کی ولادت کو باعث رحمت قرار دیا۔

Scanned with CamScanner

رسولؐ کا فرمان ہے۔
"جس نے اپنی دو بیٹیوں کی
اچھی پرورش کی اور بیٹوں
کو ان پر ترجیح نہ دی وہ
قیامت کے دن میرے ساتھ یوں
ہو گا۔ آپؐ نے اپنی دو انگلیوں
کو جوڑ کر فرمایا

ii۔ تعلیم کا حق:-

تعلیم حاصل کرنے
کا ہر مسلمان مرد اور عورت
کا نہ صرف حق ہے بلکہ یہ
فرض عین بھی ہے۔ آپؐ
نے فرمایا۔
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان
مرد اور عورت پر فرض ہے۔ حدیث

iii۔ روزگار کا حق:-

اسلام نے عورت
اور مرد دونوں کو حلال روزگار کا
حق دیا ہے۔
مردوں کے لیے وہ جو انہوں
نے کمایا اور عورتوں کے لیے

وہ ہے جس میں سے انہوں نے
کمایا۔
تاریخ اسلام سے ثبوت ملتا ہے کہ
خواتین اعلیٰ عہدوں پر فائز رہیں
اور ہر محاذ پہ مردوں کے شانہ بشانہ
نظر آئیں۔
i. حضرت خدیجہ رض عرب کی ایک معتبر
کاروباری شخصیت تھیں۔
ii. حضرت عمر رض کے دور میں شفاء بنت
عبداللہ مارکٹ ایڈمنسٹریٹر کے عہدے
پر فائز رہیں۔
iii. ام خلیفہ مقتدر رح کی Appelant Court
منتظم رہیں۔

۱۷. رائے دہی کا حق :-

اسلام نے
مغرب کے مقابلے میں یہ حق بہت
پہلے خواتین کو دیا۔ حضرت عمر رض
کے دور میں کسی معاملے پر گھر
گھر جا کر خواتین کی رائے بھی
لی گئی۔

Scanned with CamScanner

vi. مقننہ میں نمائندگی کا حق:-

حضرت عمرؓ کے دور میں جب مہر کی مقدار طے کرنے کا معاملہ شوریٰ میں پیش ہوا تو ایک عورت نے آپؓ کو یاد دلایا کہ رسولؐ کہتے تھے کہ اگر تم خزانے کے خزانے بھی دے چکے ہو (مہر) پھر بھی واپس نہ لو۔

vii. میراث کا حق:-

جائیداد میں ماں، بیٹی، بیوی سب کا حصہ رکھا گیا ہے۔

viii. عزت و تقریم کا حق:-

تکریم

قرآن نے عورت کو عزت بخشی اور مردوں کو ہدایت کی

اے پیغمبر! مومن مردوں سے کہیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی

Scanned with CamScanner

حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔

ix: گھروں میں تحفظ کا حق

اے ایمان والو اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور داخل ہونے پر گھر والوں پر سلام کہو

نتیجہ بحث :-

اسلام کے نظام حقوق و قرآن سے عورت کا نہ صرف تحفظ ملتا ہے بلکہ حقیقی طور پر عزت کے ساتھ معاشرے کا productive شہری بننے کا موقع بھی ملتا ہے

دنیا میں [illegible] کی تاریخ
وجوہات، اور حالات کی تجاویز

تعارف ؛

اسلام کا مفہوم، امتیازی خصوصیات
اور انفرادی اجتماعی زندگی پہ اثر.

تعارف :-

اسلام کے معنی ہیں،
جھک جانا، اطاعت قبول کر
لینا، اپنے آپ کو سپرد کر دینا

الاسلام قرآن کی خاص اصطلاح
ہے جس کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ
کے سامنے جھک جانا اسکی اطاعت
قبول کر لینا، اس کے احکام
پر سر تسلیم خم کر لینا، اور
انہیں احکامات کے مطابق اپنی
زندگی بسر کرنا.
اسلام 1400 سال پہلے وجود میں
نہیں آیا، بلکہ یہ اس دنیا کی

پیدائش کے وقت سے موجود ہے اور تمام انبیاء نے اسکی پیروی کی۔

2 اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ ایک مکمل طریقہ زندگی ہے۔ جس میں ہمیں زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں نہ صرف رہنمائی ملتی ہے بلکہ بہت سے مسائل کا حل بھی ملتا ہے۔
انہیں خصوصیات کی وجہ سے اسلام دیکھتے ہی دیکھتے پوری دنیا میں پھیل گیا اور مسلمان تمام عالم کے حاکم بنے
اسلام کی وہ خصوصیات جو اسے باقی مذاہب سے نمایاں کرتی ہیں وہ یہ ہیں۔

i معرفت الٰہی:

توحید کا تصور سامی اور غیر سامی مذاہب میں بھی موجود ہے لیکن وقت

کرنے کے ساتھ ساتھ پالا ہو
گیا ہے یہ نامکمل ہے۔ جبکہ
اسلام توحید کا خالص تصور
پیش کرتا ہے۔ "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے وہ
بےنیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے اور اسکا کوئی
ہمسر نہیں۔ سورۃ اخلاص

ii) حقیقی روحانیت:

جیسے زندگی بسر
کرنے کے لیے مادی اشیاء کا ہونا
ضروری ہے ویسے ہی روح کی
تسکین کے لیے روحانی عبادات
کا ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ انسان
فطری طور پر عبادت کے لیے بنا ہے
چنانچہ روزہ زکوٰۃ نماز اور حج
سے انسان کی روحانی ضروریات
پوری ہوتی ہیں۔

iii) عزت انسانیت:

عیسائیوں
نے حضرت عیسیٰ کو خدا کا بیٹا
بنا لیا۔ کچھ مذاہب نے انسان کو حقیر
سمجھا جب کہ اسلام نے انسان کو
عزت بخشی اور بتایا کہ تمام پیغمبر

جو اللہ کا پیغام لے کر آئے محض انسان تھے۔

"بے شک اللہ نے انسان کو عزت بخشی اور خشکی اور تری میں مختلف سواریوں پر سوار کیا۔ (القرآن)

"کہہ دو کہ اگر زمین پر فرشتے بستے تو اللہ ضرور انکی ہدایت کے لیے آسمان سے فرشتے نازل کرتا۔ (القرآن)

۱۷۔ اخلاق حسنہ:

مسلمان کے لیے لازم ہے کہ اللہ کے احکامات کے ساتھ ساتھ رسول ﷺ کی سنت پر بھی عمل کرے۔ اگر نبی ﷺ کی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ~~مسلم~~ اخلاق حسنہ اسلامی خصوصیات میں ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا۔ "بیشک میں بہترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کے لیے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں گا"

۷. امر بالمعروف و نہی عن المنکر:-

اس کے معنی ہیں اچھی باتوں کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے آئینہ ہے۔ (الحدیث)

"تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کی رہنمائی کے لیے بھیجی گئی تم اچھے کاموں کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔ (القرآن)

۷۱. علم کی قدر:-

اسلام میں حصول علم کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا۔

"میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

ایک اور جگہ فرمایا حکمت کی بات مومن کی گمشدہ میراث ہے، اسے جہاں ملے اسے حاصل کرنے کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔

vii) عملی دین :-

اسلام میں عمل کی تلقین اور جمود سے گریز کی خاص تاکید ہے۔

انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھے گا۔ (القرآن)

viii. تعصب سے پاک دین

دین میں جبر نہیں ہے اور اللہ کا حکم ہے کہ ہر مسئلہ کو انصاف اور عدل کے ساتھ حل کیا جائے۔

"اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس بات پر نہ ابھارے کہ تم حد سے تجاوز کرو۔ (القرآن)

3) اسلام کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات :-

انفرادی اثرات

i. سچ بولنا:-

مسلمان اللہ کی خاطر جھوٹ سے اجتناب کرتا ہے اور سچ پر اپنی زندگی گزارتا ہے

ii. باطل خداؤں سے نجات:-

مسلمان صرف اللہ کے سامنے سر جھکاتا ہے۔

iii. شجاعت:-

اللہ کی خاطر ہر باطل سے ٹکرا جاتا ہے۔

iv. شکر:- اللہ کی عطا کی گئی تمام رحمتوں کا شکر ادا کرتا ہے۔

v. عاجزی:- اللہ کی سربراہی کو تسلیم کرتا ہے اور خود کو اسکے سامنے مجبور سمجھتا ہے۔

Scanned with CamScanner

II اجتماعی اثرات :-

بھائی چارہ

i اخوت و بھائیچارہ :-

بحیثیت ایک امت آپس میں تعاون کی فضا پیدا ہوتی ہے اور خود کو ایک قوم سمجھنے سے اتفاق بڑھتا ہے۔

ii تعلیم یافتہ معاشرہ :-

تعلیم حاصل کرنے کی جستجو میں تمام تر تکالیف کا سامنا کرتا ہے اور ایک پڑھے لکھے معاشرے کی بنیاد پڑتی ہے۔

iii عدل و انصاف کا قیام :-

معاشرہ عدل وانصاف پر قائم ہوتا ہے جہاں تمام باشندوں کے حقوق کا تحفظ ریاست کی اہم ترجیح ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

iv: معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ

امر بالمعروف پر عمل کرنے سے معاشرے سے برائی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

v. مساوات :-

اسلامی معاشرہ برابری پر قائم ہوتا ہے۔ زکوٰۃ جیسی عبادت سے غربت ختم ہو جاتی ہے اور غریب کمزور کی امداد معاشرے کی اہم ذمہ داری ہوتی ہے۔

نتیجہ بحث :-

اسلام پر عمل کرنے والا معاشرہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہوتا ہے۔ انصاف کی حکمرانی ہوتی ہے، کمزور کی امداد اور حقوق میں سب برابر ہوتے ہیں